سُورَۃُ سَبَا

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کریں۔

091113001 (بورڈ2023ء)

1۔ قوم سبا آباد تھی:
(الف) فلسطین میں (ب) شام میں (ج) عراق میں (د) یمن میں

091113002

2۔ قوم سبا نے روش اختیار کی:
(الف) جھوٹ کی (ب) ناشکری کی (ج) کام چوری کی (د) فساد کی

091113003

3۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے:
(الف) حضرت یوسف علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(ج) حضرت سلیمان علیہ السلام (د) حضرت اسحاق علیہ السلام

091113004

4۔ انسان کی عظمت ہے:
(الف) عہدے میں (ب) مال میں (ج) محنت میں (د) طاقت میں

091113005

5۔ مال و اولاد ہیں:
(الف) کامیابی کی نشانی (ب) زندگی کا امتحان (ج) طاقت کی نشانی (د) تقویٰ کی نشانی

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

091113006

6۔ سورۃ سبا ہے:
(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) طویل سورت (د) حجازی سورت

091113007

7۔ سورت سبا کی آیات ہیں:
(الف) 60 (ب) 30 (ج) 54 (د) 135

091113008

8۔ سورۃ سبا کے نام کی مناسبت ہے:
(الف) قومِ لوط سے (ب) قومِ سبا سے (ج) قومِ عاد سے (د) قومِ نوح سے

091113009

9۔ قومِ سبا کا تعلق تھا:
(الف) شام سے (ب) یمن سے (ج) ایران سے (د) روم سے

091113010

10۔ اللہ تعالیٰ نے قومِ سبا کو نوازا تھا:
(الف) مال سے (ب) اولاد سے (ج) اناج کی کثرت سے (د) ہر طرح کی خوش حالی سے

11۔ قوم سبا نے فروغ دیا:
091113011
(الف) کفر و شرک کو (ب) ظلم کو (ج) زیادتی کو (د) چوری کو

12۔ سورۃ سبا کا آغاز ہوا ہے:
091113012
(الف) قیامت کے احوال سے (ب) توحید سے
(ج) عظمت باری تعالیٰ سے (د) انبیاء کرام علیہم السلام کے تذکرہ سے

13۔ سورۃ سبا میں کن دو انبیاء کرام علیہما السلام کا ذکر ہے؟
091113013
(الف) حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کا (ب) حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کا
(ج) حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کا (د) حضرت یعقوب اور حضرت یوسف علیہما السلام کا

14۔ اللہ تعالیٰ کو بھول جانا دعوت دیتا ہے:
091113014
(الف) خوشی کو (ب) عظمت کو (ج) تباہی کو (د) اقتدار کو

15۔ سورۃ سبا کے آخر میں بیان ہے:
091113015
(الف) رسالت کا اور آخرت کا (ب) قیامت کے احوال کا (ج) نافرمان قوموں کا (د) انبیاء کرام علیہم السلام کا

16۔ محنت میں ہے:
091113016
(الف) ذلّت (ب) عظمت (ج) مال (د) عیش و عشرت

17۔ اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے:
091113017
(الف) حضرت سلیمان علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ج) حضرت ہارون علیہ السلام (د) حضرت داؤد علیہ السلام

18۔ اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر چھین لی جاتی ہے:
091113018
(الف) بینائی (ب) سماعت (ج) نعمت (د) قوت گویائی

19۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں:
091113019
(الف) گھر (ب) آسائشیں (ج) دولت (د) مال و اولاد

20۔ سورۃ سبا کی آیت 43 کے مطابق انسان کو روکا گیا ہے:
091113020
(الف) نیک کام سے (ب) پرہیزگاری سے (ج) شرک سے (د) برے کاموں سے

21۔ ہمیں لوگوں کو دین کی طرف بلانا چاہیے:
091113021
(الف) اخلاص کے ساتھ (ب) دکھاوے کے لیے (ج) ذاتی مقصد پانے کے لیے (د) اقتدار پانے کے لیے

جوابات:

1	د	2	ب	3	ج	4	ج	5	ب

www.ilmkidunya.com

6	الف	7	ج	8	ب	9	ب	10	د
11	الف	12	ج	13	ب	14	ج	15	الف
16	ب	17	د	18	ج	19	ب	20	ج
21	الف								

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ سبا کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ 091113022

جواب: اس سورت میں قوم سبا کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ سبا رکھا گیا ہے۔

س2۔ سورۃ سبا کا خلاصہ لکھیے۔ 091113023

جواب: سورۃ سبا کا خلاصہ ''اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب'' ہے۔

س3۔ سورۃ سبا کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 091113024

جواب: i۔ محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔ (سورۃ سبا:11)

ii۔ اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔ (سورۃ سبا:17-16)

س4۔ قوم سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ 091113025

جواب: سورۃ سبا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔ قوم سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا، لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س5۔ سورۃ سبا مکی ہے یا مدنی نیز اس میں کتنی آیات ہیں؟ 091113026

جواب: سورۃ سبا مکی سورت ہے۔ اس میں چوّن (54) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ سبا کا نام کس مناسبت سے رکھا گیا ہے؟ 091113027

جواب: سورۃ سبا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔

س7۔ قوم سبا کہاں آباد تھی؟ 091113028

جواب: قوم سبا یمن میں آباد تھی۔

س8۔ قوم سبا نے کیا روش اختیار کی؟ 091113029

جواب: قوم سبا نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔

www.ilmkidunya.com

س9۔ قوم سبا کیوں قصہ پارینہ بن کر رہ گئی؟ 091113030

جواب: قوم سبا نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

س10۔ سورۃ سبا کے آغاز میں کس کا بیان ہے؟ (بورڈ2023ء) 091113031

جواب: سورۃ سبا کے آغاز میں عظمت باری تعالیٰ کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

س11۔ حضرت سلیمان اور حضرت داؤد علیہما السلام کی دو خصوصیات تحریر کریں۔ 091113032

جواب: سورۃ سبا میں حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے۔ جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ یہ انبیاء کرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

س12۔ سورۃ سبا میں کن دو مثالوں کا ذکر کیا گیا ہے؟ اور اس سے کیا سبق دیا گیا ہے؟ 091113033

جواب: پہلی مثال: حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی دی گئی ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا کیے یہ انبیاء کرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

دوسری مثال: قوم سبا کی دی گئی ہے انھیں بھی نعمتیں عطا ہوئیں لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی جس کی وجہ سے دنیا میں بھی سخت عذاب کا شکار ہوئے اور آخرت کی سزا کے بھی حق دار بنے۔

سبق: ان دونوں مثالوں کا ذکر فرما کر سبق دیا گیا ہے کہ دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں مگن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔

س13۔ سورۃ سبا کے آخر میں کس کا بیان ہے؟ 091113034

جواب: سورۃ سبا کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے۔ نیز آخرت میں نافرمانوں کے برے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

س14۔ سورۃ سبا کی روشنی میں "محنت میں عظمت ہے" کی کوئی ایک مثال دیں؟ "یا" اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو کس معجزہ سے نوازا؟ "یا" حضرت داؤد علیہ السلام کی دو خصوصیات تحریر کریں۔ (بورڈ2023ء) 091113035

جواب: i۔ محنت میں عظمت ہے۔ انبیاء کرام علیہم السلام بھی اپنے ہاتھ سے محنت کرتے مثلاً: حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔

ii۔ پرندے اور پہاڑ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کے ساتھ مل کر تسبیح کیا کرتے تھے۔

س15۔ سورۃ سبا میں اللہ تعالیٰ کے وسعت علم کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟ 091113036

جواب: اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

س16۔ سورۃ سبا میں اعمال کے ذمہ داری کے حوالے سے کیا بیان ہوا ہے؟ 091113037

جواب: ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ قیامت کے دن کسی شخص سے کسی دوسرے کے جرائم کے بارے میں باز پرس نہیں کی جائے گی۔

س17۔ کن لوگوں نے انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کیا اور کیوں؟ 091113038

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے اکثر لوگ خوش حال اور کھاتے پیتے لوگ تھے، جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔

www.ilmkidunya.com

091113039
س18۔ سورۃ سبا میں کس کو دنیا کی زندگی کا امتحان قرار دیا گیا ہے؟
جواب: سورۃ سبا کے مطابق مال و اولاد اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں۔

091113040
س19۔ سورۃ سبا کے مطابق کیا چیز دین کا صحیح تصور بیان کرتی ہے؟
جواب: قرآن مجید کی واضح آیات انسان کو شرک سے روکتی ہیں اور دین کا صحیح تصور عطا کرتی ہیں۔

091113041
س20۔ سورۃ سبا کی رو سے دین کی دعوت کیسے دینی چاہیے؟
جواب: ہمیں اخلاص کے ساتھ بغیر کسی دنیاوی لالچ کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانا چاہیے۔

091113042
س21۔ سورۃ سبا میں جھوٹے معبودوں کا کیسے رد کیا گیا ہے؟
جواب: جھوٹے معبود نہ کسی کو پہلی بار پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوسری بار پیدا کریں گے۔

091113043
س22۔ سورۃ سبا کے مضامین سے کوئی سے دو تحریر کریں۔
جواب: سورۃ سبا کے مضامین مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ سورۃ سبا میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزات دیے اور وہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے تھے۔

ii۔ قوم سبا کا ذکر کیا گیا ہے جس کی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی اور عذاب کا شکار ہوئی۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

091113044
سوال نمبر 3۔ سورۃ سبا پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ ''یا'' سورۃ سبا کا تعارت، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ سبا مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں چون (54) آیات ہیں۔

قوم سبا کا تعارف:
سورۃ سبا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔ قوم سبا یمن میں آباد تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قوم سبا کو ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا، لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

وجہ تسمیہ:
اس سورت میں قوم سبا کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ سبا رکھا گیا ہے۔

خلاصہ: سورۃ سبا کا خلاصہ ''اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب'' ہے۔

www.ilmkidunya.com

مضامین

عظمت باری تعالیٰ:

سورۃ سبا کے آغاز میں عظمت باری تعالیٰ کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ:

حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے۔ جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ یہ انبیاء کرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

قوم سبا کا ذکر اور عذاب:

قوم سبا کا بھی ذکر ہے جنھیں نعمتیں عطا ہوئیں لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی، جس کی وجہ سے دنیا میں بھی سخت عذاب کا شکار ہوئے اور آخرت کی سزا کے بھی حق دار بنے۔

اہم سبق:

ان دونوں کا ذکر فرما کر سبق دیا گیا ہے کہ دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں مگن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔

سورت کا اختتام:

سورت کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے۔ نیز آخرت میں نافرمانوں کے برے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ سبا کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

کامل علم:

اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرّہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (سورۃ سبا:3)

محنت میں عظمت:

محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔ (سورۃ سبا:11)

اللہ تعالیٰ کی ناشکری:

اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔ (سورۃ سبا: 16-17)

اعمال کی ذمہ داری:

ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ قیامت کے دن کسی شخص سے کسی دوسرے کے جرائم کے بارے میں باز پرس نہیں کی جائے گی۔ (سورۃ سبا:25)

آخرت سے غفلت:

انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے اکثر لوگ خوش حال اور کھاتے پیتے لوگ تھے، جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔ (سورۃ سبا:35-34)

مال واولاد:

مال واولاد اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں۔ (سورۃ سبا:37)

دین کا صحیح تصور:

قرآن مجید کی واضح آیات انسان کو شرک سے روکتی ہیں اور دین کا صحیح تصور عطا کرتی ہیں۔ (سورۃ سبا:43)

دین کی دعوت کا طریقہ:

ہمیں اخلاص کے ساتھ بغیر کسی دنیاوی لالچ کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانا چاہیے۔ (سورۃ سبا:47)

جھوٹے معبودوں کی بے بسی:

جھوٹے معبود نہ کسی کو پہلی بار پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوسری بار پیدا کریں گے۔ (سورۃ سبا:49)

www.ilmkidunya.com